السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احادیث کی اکثر کتب میں صحیح احادیث کے ساتھ ضعیف احادیث بھی شامل ہیں۔ ایسا کیوں ہوا؟ جب کہ محدثین کو ان کے ضعف کا پتہ تھا۔ پھر انہوں نے ضعیف روایات کو شامل رکھا کیا حکمت تھی؟ کیوں کہ آج کے زمانے میں باطل فرقے ان ہی ضعیف روایات سے دلیل لیتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہوکہ ضعف کے مختلف درجات کے اعتبار سے ضعیف روایات کی پچاس سے زائد اقسام ہیں جن کی تفصیل ''توضیح الافکار'' میں موجود ہے۔ ہر قسم کے قبول ورد کا تعلق ضعف کی حیثیت کے ساتھ ہوتا ہے جو تفصیلی بحث کا متقاضی ہے۔

المختصر بعض ضعیف روایات ایسی ہیں جو کثرت طرق کی بناء پر کسی نہ کسی انداز میں قبولیت کا درجہ حاصل کرلیتی ہیں۔ انورکچھ ضعیف ایسی بھی ہیں۔ جن کے مدلول (مفہوم) پر عمل کرنے میں اہل علم کا اتفاق ہے اور انہیں قبول کرکے ان پر عمل کرنا واجب ہوجاتا ہے۔ مثالوں کے لئے ملاحظہ ہو(توضیح الافکار1/254)

احادیث بیان کرنے کے اصول (علم المصطلح) اسماء الرجال اور علم جرح وتعدیل تو محدثین کرام کی مساعی جمیلہ کا عظیم امتیاز ہے فرق باطلہ چونکہ ان کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔ لہذا ان کا معترض ہونا کوئی انوکھی بات نہیں کیونکہ مقولہ مشہور ہے کہ آدمی ہمیشہ اس چیز کا دشمن ہوتا ہے جس سے وہ ناواقف ہو۔ رب العزت ہم سب کی راہنمائی فرمائے۔ آمین!

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص297

محدث فتویٰ